

صحابہ رَهْبَر

بِاللّٰهِ تَمَكُّنْ

مُحَمَّدٌ بِعَجَزٍ

عظمیٰ صاحبیٰ فی دفعہ صاحبیٰ کوئی مس

قالیف

مولانا فرمان حیدر فاروقی



خدمت نکر احسان
پنجیوٹ پاکستان
03422379391



صحابہ رضی اللہ عنہما کے دفاع کی بہت سی وجوہات میں سے سر فہرست وجہ یہ ہے کہ دین اسلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر باقی امت تک پہنچانے میں صحابہ رضی اللہ عنہما ہی واحد ذریعہ اور واسطہ ہیں۔

اگر ان کی عدالت مجروح قرار پائے تو دین کی عمارت ہی منہدم ہو جائے گی اور دین سارا ہی غیر معتبر قرار پائے گا، نیز یہ بھی واضح رہے کہ اصحاب محمد ﷺ کی عدالت اللہ پاک ہی نے قرآن مجید میں بیان فرمائی ہے سو وجہ مبہی ہے کہ اسلام رسول اللہ ﷺ سے امت تک محفوظ پاکیزہ قلوب (صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما اجمعین) کے ذریعہ پہنچا ہے۔

ابو عمر



صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے متعلق 10 عقائد

اصل السنۃ واجماعت احناف دیوبند کا عقیدہ ہے
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہر صاحبی



صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ

صَاحِبَاتُ وَاهٌ

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوست
نمبر 1

صحابی کی تعریف

حافظ ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر عسقلانی الشافعی رحمہ اللہ (ت 852ھ) لکھتے ہیں:

مَنْ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا بِهِ وَمَاتَ عَلَى الْإِسْلَامِ
جس سے اللہ کے نبی صل اللہ علیہ وسلم سے ایمان کی
حالت میں ملاقاں کی ہو اور ایمان کی حالت میں ہی اس
گی وفات ہوئی ہے۔

نزہۃ النظر شریف نسبۃ المؤمن لابن حجر العسقلانی: ص 133

خدمات ادارہ چینیوٹ پاکستان 03422379391

صحابہ ملکہ حجہ بیان پیش

صحابہ و اواہ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 2



حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَا تَسْبِّو أَصْحَابَيِّ فَلَوْلَمْ أَكْحَدْنَاهُ أَنْفَقَ مِثْلَ أُخْدِيَّ ذَهَبًا مَا يَكُونُ مِنْ أَكْحَدِهِمْ وَلَا كَصِيفَةُ
مرے اصحاب کو ہلا بھلا مت گھو۔ اگر کوئی شخص احمد پھڑا کے بھاجو
مجھی سونا ((اللہ کی راہ میں) خرچ کر ڈالے تو ان کے ایک مد ظلہ کے
بھاپر مجھی نہیں ہو سکتا اور نہ ان کے آدمیے مد کے بھاپر

صحیح بن ماجہ: حدیث نمبر: 3673

خدمات کارادناف چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ وَأَهْلُهَا

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 3



حضرت اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اہل اسلام کی جماعتیں جہاد کریں گی تو ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے کوئی صحابہ بھی ہے؟ وہ کہیں کے کہ ہاں ہیں۔ تب ان کی فتح ہوگی۔ پھر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مسلمانوں کی جماعتیں جہاد کریں گی اور اس موقع پر یہ پوچھا جائے گا کہ یہاں رسول اللہ ﷺ کے صحابت کی صحبت اٹھانے والے (تابعی) بھی موجود ہیں؟ جواب ہوگا کہ ہاں ہیں اور ان کے ذریعہ فتح کی دعا مانگی جائے گی، اس کے بعد ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مسلمانوں کی جماعتیں جہاد کریں گی اور اس وقت سوال اٹھے گا کہ کیا یہاں کوئی بزرگ ایسے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے شاگردوں میں سے کسی بزرگ کی صحبت میں رہے ہوں؟ جواب ہوگا کہ ہاں ہیں، تو ان کے ذریعہ فتح کی دعا مانگی جائے گی پھر ان کی فتح ہوگی۔ (صحیح بخاری: حدیث نمبر: 3649)

فدام فکار انصاف چینی و پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ وَالْمَسْكِنِ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوست
نمبر 4



حضرت عمران بن حسینؑ سے مردی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

حَيْوَ أَمْتَيْ قَرْنَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلْوَنُهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلْوَنُهُمْ

میری امتحان کا سب سے لکھترين زناہ میرا زناہ ہے، پھر ان لوگوں کا جو اس زناہ کے بعد آئیں گے پھر ان لوگوں کا جو اس زناہ کے بعد آئیں گے

حضرت عمرانؑ کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے دور کے بعد دو زمانوں کا ذکر کیا یا تین کا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے بعد ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو بغیر کہ کوئی دینے کے لیے تیار ہو جایا کرے گی اور ان میں خیانت اور چوری اتنی عام ہو جائے گی کہ ان پر کسی قسم کا بھروسہ باقی نہیں رہے گا۔ اور نذریت مانیں گے لیکن انبیاء پورا نہیں کریں گے (حرام مال کہا کھا کر) ان پر مٹاپا عام ہو جائے گا۔ (صحیح بخاری: حدیث نمبر: 3650)

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ

صَاحِبَاتُ وَاهٌ



عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 5

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
میرے صحابہ میری امت کے لیے امام ہیں۔
جب وہ چلے جائیں گے تو میرے امت پر وہ فتنے
آ جائیں گے، جن سے اس کو ڈرایا گیا ہے۔

(صحیح مسلم 6466)

خدمات ادارہ چینیوٹ پاکستان 03422379391



صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ

صَاحِبَاتُ وَاهٌ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 6



حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے صاف
لَا تَكُنْ لِّلَّاعَرُ مُشَالِّاً رَآئِي، أَوْ رَأَى مَنْ رَآئِي
جہنم کی آگ کسی ایسے مسلمان کو نہیں چھوئے گی جس نے
مجھے دیکھا، یا کسی ایسے شخص کو دیکھا جس نے مجھے دیکھا ہے۔

(جامع ترمذی: حدیث نمبر: 3858)

خدمات ادارہ چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدْحُوْنِ بِهِيْنَ

صَاحِبَةُ وَاهٌ

عظمت صحابہ و دفائق صحابہ

پوسٹ
نمبر 7



حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ مِّنْ بَايِعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جن لوگوں نے (حدیبیہ میں) درخت کے نیچے^{HU}
بیعت کی ہے ان میں سے کوئی بھی جہنم
میں داخل نہیں ہوگا۔ (جامع ترمذی: 3860) یہ حدیث حسن صحیح ہے

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدْحُوْنِ بِهِيْنَ

صَاحِبَةُ وَاهٌ



عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 8

حضرت ابو سعید خدراوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
میرے صحابہ کو برابر بھلانہ کہو، فقسم ہے اس ذات کی جس
کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احمد
پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو ان کے ایک مد بلکہ
آدھے مد کے (اجر کے) برابر بھی نہیں پہنچ سکے گا۔
(جامع ترمذی: 3861) یہ حدیث حسن صحیح ہے

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَلَكِ عَلَىٰ هُدًىٰ

صَاحِبَاتُ وَاهٌ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر ۹



حضرت پیریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
مَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ أَصْحَابِي يَرْجُوْتُ بِأَزْرِضٍ إِلَّا بُعْثَ قَائِدًا وَنُورًا لَّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میرے صحابہ میں سے جو بھی کسی سر زمین پر
مرے گا تو وہ فیامت کے دن اس سر زمین والوں
کا پیشوا اور ان کے لیے نور بنانا کراٹھایا جائے گا۔

(جامع ترمذی)

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ

صَاحِبَاتُ وَاهٌ

عظمت صحابہ و دنیا نے صحابہ

پوسٹ
نمبر 10



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے اصحاب کو
برا بھلا کہتے ہوں تو کہو: لعنة اللہ علی شرکہ
اللہ کی لعنت ہو تمہارے شرک
(جامع ترمذی)

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَلَكِ جَانِبُ الْمَقْبِرَةِ

صَاحِبَاتُ وَاهٌ

عظمت صحابہ و دنیا صحابہ

پوسٹ
نمبر 11

لَمْ أَعْظُمْ لِلْوَجْنِيَّةِ رَحْمَةَ اللَّهِ فَرِمَّتْتِ هِنَّ

أَنَّ مَنْ أَنْكَرَ خِلَافَةَ الصَّدِيقِ أَوْ عُثْرَةَ كَافِرٍ

حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما
کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

(الصواعق المحرقة)

خدمات ادارہ چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ وَالْمَهْاجِرَةِ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 12

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں۔

لا تسيروا أصحاب محمد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، فلم يقام أحد هم ساعۃ
يعنى مع النبي صلی اللہ علیہ وسلم، خیر من عمل أحد کم أربعین سنة

حضرت محمد ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہما جمعیں کو برا بھلامت کہو،
کیونکہ ان کی زندگی کا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گذارا ہوا ایک لمحے
تمہاری چالیس سال کی عبادت سے زیادہ بہتر ہے۔

(روا ابن بطة۔ شرح مقدمة الطحاوى۔ تحقيق ملامة محمد مختار۔ ص: ۱۷، مكتبة الرياض الحديثة۔ رياض)

خدمات انصاف چینوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ

صَاحِبَاتُ وَاهٰ



عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 13



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ
لا تسبوا أصحاب محبی صلی اللہ علیہ وسلم
فلمیقام احدہم ساعۃ خیر من عمل احدکم عمرۃ

صحابہؓ کی خدمت نبویؓ میں ایک ساعت،
تمہاری پوری زندگی سے بہتر ہے۔

(رواہ ابن ابی شیبۃ مصنفہ - رقم الحدیث: ۳۲۰۸۲ ج: ۷، ص: ۳۰۷ - تحقیق شیخ محمد عوام عکس طباعت کراچی: ۱۴۲۸)

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدْحُورِ حَلَّتْ بَيْنَ

صَاحِبَاتِ
وَاهَ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 14

لَامَ اللَّهُ أَكْرَمَ أَجْرَى رَحْمَةً اللَّهِ عَلَيْهِ (۳۶۰) فَرِمَّاتِي تَبَّیں

اللَّهُ تَعَالَیٰ نَّصَّ صَحَابَہ سَے جَنَّتَ کَا وَعْدَہ کیا ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نیزَ اللَّهُ تَعَالَیٰ نَّصَّ ہمیں بتایا ہے کہ وہ ان سے راضی ہے اور وہ اللَّه سے راضی ہیں۔ فرمان الٰہی ہے

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (المجادلة)

یہ اللَّه کا گروہ ہے، یاد رکھو کہ اللَّه کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔ (الشريعة: 1624/4)

خدمات کاراناف چینی و پاکستان 03422379391



صحابہ کرام حنفیین

صحابہ و اواہ

عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 15

علامہ الحنفی حزم رحمۃ اللہ علیہ (۳۵۷) فرماتے ہیں

کُلُّهُمْ عَدُولٌ فَأَخْيَلٌ مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

تمام صحابہ عادل فاضل اور جنتی ہیں۔

(الاحکام فی اصول الاحکام 5/90)

خدمات کاروان چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْمُرْسَلُونَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 16

علامہ جلال الدین دہلوی نے شرح عقائد نسفی میں لکھا ہے کہ پھر اکابر صحابہ، ابو بکر، عمر، عثمان علی اور حسن حسین رضی اللہ عنہما وغیرہ میں سے ہر ایک کے مناقب کے متعلق صحیح احادیث موجود ہیں اور ان حضرات کے آپس میں جو اختلافات اور مشاجرات ہوئے، تو ان کی مختلف وجوہات اور تاویلات ہیں۔

فسبهم والطعن فيهم، ان كان مما يخالف الأدلة القطعية فكفر
اس لئے ان حضرات (اور اسی طرح کسی اور صحابی کو بھی) بہا بھلا کہنا، جو ادله قطعیہ کے خلاف ہو، کفر ہے۔

(شرح العقائد النسفية۔ ص: ۱۱۶ مطبع یوسفی لکھنو: بلاستہ)

فدا مفتک امناف پیروٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ صَحَابَةٍ حَلَّتْ حَلَّتْ



پوست
نمبر 17

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



طلائے تریخی نے اپنی شہرہ آفاق تغیر میں نیمیلہ کو غیر معمم الفاظ میں لکھا ہے کہ فین نسبہ لواحد امن الصحابة إلى كذبٍ فهو خارج عن الشریعۃ، مبطل للقرآن۔ طاعن علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .. و متن الحق واحد امنهم کذبیاً فقذب، لأنَّه لَا عَلَى لِإِعْيَبٍ بَعْدَ الْكُفْرِ بِاللَّهِ أَعْظَمُ مِنَ الْكَذَبِ، وَقُلْ لِعْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَبِّ أَصْحَابِهِ، قَالَ كَذَبٌ لِأَصْغَرِهِمْ [وَلَا صَحِيرٌ فِيهِمْ] دَاخِلٌ فِي لِحَنَّةِ اللَّهِ شہد بیہار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جس کسی نے حضرات صحابہ میں سے کسی ایک کے خلاف بھی زبان کھولی اور ان پر کذب بیانی کا الزام لگایا، وہ دین و شریعت سے بے تعلق ہے، قرآن مجید کو معاذ اللہ باطل کرنے والا اور رسول اللہ ﷺ پر طعن کرنے والا ہے، اور جب اس نے حضرات صحابہ میں سے کسی ایک کا دامن بھی کذب سے وابستہ کیا، تو گویا اس نے گالی دی، کیونکہ کفر کے بعد، جھوٹ کے الزام سے بڑھ کر کوئی عیب اور شرم دلانے کی بات نہیں ہے۔ اور بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر لعنت فرمائی ہے، جو کسی صحابی کو نازیبا بات کہے۔ اس لئے ان میں سے چھوٹے سے چھوٹے صحابی (اور درحقیقت ان میں کوئی بھی چھوٹا نہیں ہے) کی طرف کذب اور غلط بیانی منسوب کرنے والا، اللہ کی لعنت میں داخل ہے، اس کی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے گواہی دی ہے۔

(رواہ ابن بیطہ - شرح عقیدۃ الطحاوی تحقیق: علامہ احمد محمد شاہزاد: ۱۷۴ (مکتبۃ الریاض الحمدیہ - ریاض)

فُدا مُفَادِ اسٹاف چینوٹ پاکستان 03422379391

صحابہ ملکی حلقہ بیان

صحابہ وادا



عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 18

مجاہر من آقوال الساف

حضرت علی، حضرت معاویہ، حضرت عائشہ حضرت طلحہ اور
حضرت الزبیر ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ ان کی باہم
لڑائی کے بارے میں خاموشی اختیار کرو۔ ان کے بارے میں
جھگڑانہ کرو۔ اور ان کے معاملے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دو۔

(شرح السنہ ص 109، طبقات الحتابۃ ص 34 ج 2)

خدمات کائنات چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهُمَّ اجْعِلْنَا مِنْهُمْ

صَاحِبَاتُ وَآدَمُ وَنِسْوَاتُ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



پوست
نمبر 19

حضرت مائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ

سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ حَيْثُ؟ قَالَ: الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الْثَّانِي، ثُمَّ الْثَالِثُ

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ سب سے بہتر کس زمانے کے لوگ ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ سب سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں، پھر ان کے بعد کے زمانہ کے لوگ اور پھر ان کے بعد کے زمانہ کے لوگ۔

معارف الحدیث۔ کتاب: کتاب المناقب والفضائل۔ باب: فضائل اصحاب النبي ﷺ۔ حدیث نمبر: 2115

فدا مفتک امناف چین ٹوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْجَنَانِ حَسَنٌ

صَاحَابَةُ وَادِهِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



پوسٹ
نمبر 20

حضرت انسؓ سے رطیت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

لَا يَجْتَمِعُ حَبْثُ هَوَ لَا إِلَّا زَيْغَةٌ أَوْ بَكْرٌ وَعُشَّاشٌ
وَعُشَّاشٌ وَعَلَّيْ فِي قَلْبٍ مُعَافَىٰ

ان چاروں (میرے ساتھیوں اور رفیقوں
ابو بکرؓ و عمرؓ اور عثمانؓ و علیؓ) کی محبت کسی
منافق کے دل میں جمع نہ ہو گی۔

محارف الحدیث۔ کتاب: کتاب المناقب والمناقب۔ باب: فضائل خلقاء الرحمه۔ حدیث نمبر: 2075

فدا مفتک امناف چین روڈ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَاهْدِيَّةٌ جَلَانٌ بَهِيَّنْ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 21

جلیل القدر مشر قرآن طالمہ قرطبی نے (بادران رشید کی مجلس کا ایک
واقعہ قتل کرتے ہوئے) عمر بن حبیب کے القاط میں فرماتے ہیں۔

وإذا كان الصحابة كذابين، فالشرعية باطلة،
والفرائض والأحكام في الصيام والصلوة، والطلاق
والنكاح والحدود، كلها مردودة، غير مقبولة

اگر خدا نہ کرے، صحابہ کرام ناقابل اعتبار ہیں،
تو شریعت باطل ہے۔ تمام فرائض اور احکامات
السمیہ، روزہ، نماز، طلاق، نکاح اور حدود وغیرہ
سب ناقابل اعتبار اور ناقابل قبول ہیں۔

الجامع لاحکام القرآن ص: ۲۹۹، ج: ۱۶ [دار الکتب العربي للطبعاء و النشر - قاهرہ] ۵۱۳۷۸

فداء فکارستان چینو پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهِ الْكَرِيمِ حَلَّتْ بِالْجَنَّةِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 22

حضرت مسیح مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہنوری نے ایک مکتب میں رسم فرمایا ہے
قرآن و شریعت را اصحاب تبلیغ نہودہ اند، اگر ایشان مطعون پا شند،
طعن در قرآن و در شریعت لازم می آید، قرآن جمع حضرت عثمان است
علیہ الرضوان، اگر عثمان مطعون است، قرآن ہم مطعون است

قرآن و شریعت اصحاب (نبی) نے پہنچایا ہے، اگر وہ قابل
اعتراض ہیں، تو قرآن مجید اور شریعت میں اعتراض اور
شبہ ضروری ہو گا۔ قرآن حضرت عثمان کا جمع کیا ہوا ہے،
اگر حضرت عثمان پر شبہ اور اعتراض ہے،
تو قرآن پر بھی شبہ اور اعتراض ہے۔

مکتب پنجاہ و چہارم دفتر اول جلد دوم ص: ۲۸ مرتبہ مولانا نور احمد امر تری [مکتبہ القدس کوئٹہ]

فدا مدارک انسانی چینوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ حَالٌ بَيْنَ الْجَنَّاتِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 23

شیخ الاسلام امین تیہیہ (۲۸۷ھ) فرماتے ہیں کہ

هَذِهِ الْأَكْحَادِيَّةُ مُسْتَغْفِيَّةٌ بَلْ مُتَوَاتِرَةٌ فِي فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ
وَالشَّنَائِعِ عَلَيْهِمْ وَتَفْضِيلٍ قَرِنُهُمْ عَلَى مَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ
الْقُرُونِ. قَالَ قَدْرُحُ فِيهِمْ قَدْرُحٌ فِي الْقُرْآنِ وَالسُّنْنَةِ

صحابہ کرام کے فضائل اور ان کی مدح و شنا
اور بعد والوں پر ان کی فضیلت کے متعلق
احادیث مشہور بلکہ متواتر ہیں۔ صحابہ پر طعن
در حقیقت قرآن و حدیث پر طعن ہے۔

(مجموع الفتاویٰ : 430/4)

فُدا مُفْكَارَہ چینویٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُ حَمَدٍ لِجَنَاحِينَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 24

شیخ الاسلام ابن تیمیہ (۲۸۷۴ھ) فرماتے ہیں کہ
مَنْ جَرَمَ فِي وَاحِدٍ مِنْ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذَكْرًا يَدْخُلُ بِهِ النَّارَ
قَطْعًا فَهُوَ كَاذِبٌ مُفْتَرٌ، فَإِنَّهُ لَمَّا قَالَ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ لَكَانَ مُبْطَلًا
فَكَيْفَ إِذَا قَالَ مَا دَلَّتِ الدَّلائِلُ الْكَثِيرَةُ عَلَى تَقْتِيعِهِ؟

جس نے کسی ایک صحابی کے متعلق بالجزم کہا کہ اس کا ایسا
گناہ ہے، جس کی وجہ سے وہ قطعی طور پر جہنم میں داخل
ہو گا، تو وہ جھوٹا اور بہتان باز ہے، کیونکہ یہ بات اگر وہ اس
کے متعلق کرے، جس کا اسے علم نہیں، تو بھی غلط کار
ہے، پھر بھلا اس کے متعلق کیسے کہہ سکتا ہے، جس کے
(جہنمی ہونے کے) برعکس کثیر دلائل موجود ہیں؟

(مجموع الفتاویٰ : 432/4)

فدا مکام انصاف چینوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْمُهَاجِرُونَ حَلَّتْ بِهِنْ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 25

تمام صحابہ شفہ و عدالت نہیں

تمام صحابہ مومن ہیں، ان کا دین معتبر ہے، وہ دین میں شفہ اور عادل ہیں۔ صحابہ کی عدالت، دین اور امانت مسلم ہے، خود اللہ تعالیٰ نے ان کی عدالت بیان کی ہے۔ اللہ نے ان کے ذریعہ تمام امت پر جنت قائم کی ہے، انہیں دین کا راوی بنایا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی اداوں کا پیکر بنایا ہے، یوں صحابہ معیار ایمان بن گئے، بلکہ ایمان کی دلیل بن گئے۔

سیدنا ابو بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

أَلَا يُمَلِّغُ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبِ

خبردار! آپ میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب کو پہنچاویں۔

(صحیح البخاری : 105 ، صحیح مسلم : 1679)

فداء فکار انسان چین ڈپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ أَجْلَانِيْنِ



پوسٹ
نمبر 26

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

حافظ خطیب بغدادی (463ھ) فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے ایسے اعوان و انصار کا انتخاب کیا، جنہیں مخلوق میں سب سے افضل اور ایمان میں سب سے قوی بنایا۔ ان کے ذریعہ دین کے گاشن کو مضبوط کیا اور مومنوں کا بول بالا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے اجر جزیل واجب کر دیا اور اہل ملت پر ان کا ذکر خیر کرنا لازم کر دیا۔ رواضنے صحابہؓ کے معاملہ میں حکم الہی کی مخالفت کی، انہوں نے صحابہؓ کے آثار اور کاوشوں کو مثانے کا قصد کیا، ان سے برأت کا اظہار کیا اور انہیں برا بھلا کہنے کو دین سمجھا۔

لَئِنِيْدُونَ لَيَقْتَلُوْنَا أَوْ إِنَّ اللَّهَ يُكَفِّرُ أَهْمَنَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور (دین اسلام) مٹا دیں۔

رواضنے کے پہلے ہم نوازوں نے بھی ایسا ہی کرنا چاہا تھا۔

وَاللَّهُ مُعَذِّلُ الْكُوْنَهُ وَكُوْنُهُ الْكَافِرِينَ اللہ تعالیٰ نے نور (اسلام) کو مکمل کرنے والا ہے، خواہ کافروں کو گراں گزرے و چھکمیں الیتی کائیا اُتھی چھکمیں جلد ہی ظالم لوگ جان لیں گے کہ وہ کس طرف لوٹ کر جائیں گے لہذا احادیث نقل کرنے والوں اور ان میں مہارت رکھنے والوں پر ضروری ہے کہ وہ ان عظیم فتنوں، ذکر گوں حالات اور گمراہوں کے غلبہ کے وقت صحابہ کرامؓ کے مناقب نشر کریں اور اسلام نے انہیں جو مقام و مرتبہ دیا ہے، اسے بیان کریں۔

لِيَهْمِلِكَ مَنْ هَلَّكَ حَنْنَ بَيْتَنَةً وَيَخْيَى مَنْ حَيَّ حَنْنَ بَيْتَنَةً وَإِنَّ اللَّهَ لَكَبِيرٌ عَلَيْهِ تاکہ جو ہلاک ہو، تو دلیل سے اور جو زندہ رہے، تو دلیل سے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب سنبھالنے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

(الجامع لأخلاق الرأوي و آداب السامع : 2/117)

فدا م ف کامناف چینو ڈپاکستان 03422379391



صَحَابَةُ الْجَنَانِ

وَالْمُهَاجِرُونَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 27

حضرت انسؓ سے مرفوعاً مروی ہے

آیۃُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآیۃُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

النصاری کی محبت ایمان کی نشانی
ہے اور النصار سے بغض
منافقت کی نشانی ہے۔

(البلدة الصحيحة - حدیث نمبر: 3332)

صحیحة رقم (668) صحیح البخاری کتاب المتعقب باب حب الأنصار رقم (3500) صحیح مسلم کتاب الإيمان باب المکمل علی آن حب الأنصار رقم (108)

فداء فکار اسٹاف چین روڈ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهِ الْكَرِيمِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 28

اصحاب شجرہ والے صحابہ چستی

حضرت ہارون بن عبد اللہ حجاج بن محمد ابن جریر، ابو زبیر، جابر بن عبد اللہ، حضرت ام مبشر سے روایت ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو سیدہ حفصةؓ سے فرماتے ہوئے سناء اللہ اصحاب شجرہ میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں داخل نہ ہوگا جنہوں نے اس درخت کے نیچے بیعت کی تھی۔ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے انہیں جہڑ کا تو سیدہ حفصةؓ نے عرض کیا

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا

یعنی تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر پیش نہ کیا جائے تو نبی ﷺ نے فرمایا تحقیق اللہ رب العزت نے فرمایا

ثُمَّ نُكَوِّجِي الَّذِينَ اتَّقَعُوا وَكَلَّوْهُ الظَّالِمِينَ فِيهَا حَسِنَى

پھر ہم پر ہیز گاروں کو نجات دے دیں گے اور ظالموں کو گھٹنوں کے بل اس میں چھوڑ دیں گے۔ (صحیح مسلم - حدیث نمبر: 6404)

فدا مکام انصاف چین ڈپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهِ الْمَكْرُومٰ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوست
نمبر 29

انصار کے لوگ نبی ﷺ کے باعتماد و خاصی لوگ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنَّ الْأَنْصَارَ گَرِّشِي وَعَيْتَنِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيِّكُثُرُونَ
وَيَقِلُّونَ فَاقْبِلُوا مِنْ مُخْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيءِهِمْ

انصار کے لوگ میرے باعتماد اور مخصوص لوگوں
میں سے ہیں اور لوگ تو بڑھتے چلے جائیں گے لیکن
یہ کم ہوتے چلے جائیں گے امذاں کی نیکیوں کو
قبول کرو اور ان کی خطاؤں کو معاف کر دو۔

(صحیح مسلم، باب: انصار کے فضائل کے بیان میں، حدیث نمبر: 6420)

فدا مفتکا امناف پیغام پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ حَلَّتْ جَانِبَيْنِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 30

شیخ السلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ (۷۲۸ھ) فرماتے ہیں

کفار صحابہ کی وجہ سے غیظ و غضب کا شکار ہوتے ہیں، اسی طرح جو شخص صحابہ کو لے کر غصے میں آجائے اور بر احسوس کرے، اس کا معاملہ بھی کفار والا ہے، کفار کی طرح ذلت، رسائی اور غم اس کا مقدر ہے۔ کفار صحابہ سے بعض کا شکار اپنے کفر کی وجہ ہوئے اور بلاشبہ وہ شخص جو صحابہ سے بعض رکھنے میں کفار کا ہم نوا ہو، کافر ہی ہو سکتا ہے، کیونکہ مومن کفر کی وجہ سے رسائی نہیں ہو سکتا۔

اس اجمالی کی تفصیل قرآن کریم کی اس آیت سے سمجھی جاسکتی ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے

لَيَغْيِطَ الْكُفَّارُ

تاکہ ان (صحابہ) کے ذریعہ کفار کو غیظ و غضب میں مبتلا کرے۔

یعنی صحابہ کے بعض میں مبتلا ہونا کفر کی مشترکہ علت ہے۔ جس طرح کافر کے لیے ضروری ہے کہ وہ صحابہ سے بعض رکھے، یعنی جو کفر کرتا ہے، وہ صحابہ سے بھی بعض رکھنے لگ جاتا ہے، اسی طرح جب کوئی بھی شخص صحابہ سے بعض رکھنے لگ جائے، تو وہ لازماً کافر بھی ہو جاتا ہے۔ (الصارم السلو، ص 579)

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ حَمَانُ هِينَ



پوسٹ
نمبر 31

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



حضرت عبد اللہ بن مظہل کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا تَنْخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِ إِعْلَمٍ

اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، میرے صحابہ کے معاملہ میں، اللہ سے ڈرو،
اللہ سے ڈرو، میرے صحابہ کے معاملہ میں، اور میرے بعد انہیں ہدف
لامات نہ بنانا، جوان سے محبت کرے گا وہ مجھ سے محبت کرنے کی وجہ
سے ان سے محبت کرے گا اور جوان سے بعض رکھے گا وہ مجھ سے
بعض کی وجہ سے ان سے بعض رکھے گا، جس نے انہیں ایذا پہنچائی
اس نے مجھے ایذا پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا
دی، اور جس نے اللہ کو ایذا دی تو قریب ہے کہ وہ اسے اپنی گرفت
میں لے لے۔ (جامع ترمذی 3862)

صَحَابَةُ وَالْمُرْسَلُونَ حَلَّتْ بِجَهَنَّمَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 32

حضرت معاذ بن رفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

أَنَّ مَلَكًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :
كَيْفَ أَصْحَابُ بَذْرٍ فِيهِ ، فَقَالَ : أَفْضَلُ النَّاسِ .
فَقَالَ الْمَلَكُ : وَغَزِيلَكَ مَنْ شَهَدَ بَذْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

بیشک ایک فرشته رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا
اور پوچھا: تمہارے میں اصحاب بدرا کی کیاشان ہے؟ اس پر
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے افضل ہیں۔ تو
فرشته نے عرض کیا: اسی طریقہ سے ہم میں بھی وہ فرشته
سب سے افضل ہیں جو غزوہ بدرا میں حاضر ہوئے تھے۔

(ابن ابی شیبہ: 33010)

فُدا مُفْرَكِ اُنْدَافِ چینوپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْمُرْسَلُونَ حَلَّتْ بِجَهَنَّمَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 33

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں

مَا أَخْسَنَ مَا اسْتَعْنَبَطَ الْإِمَامُ مَالِكٌ مِّنْ هُنْدَةِ الْأَكِيَّةِ
الْكَرِيمَةِ : أَنَّ الرَّافِضِيَ الَّذِي يَسْبُطُ الصَّحَابَةَ لَيْسَ لَهُ فِي
مَالِ الْفَقِيرِ تَسْبِيبُ لِلْحَدَّمِ اتِّصَافَهُ بِمَا مَدَحَ اللَّهُ بِهِ هُنْدَلَاءَ

اس آیت سے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب استنباط کیا ہے! کہ جورا فرضی صحابہ کو برا بھلا کہتا ہے، اس کا مال فے میں کوئی حصہ نہیں، کیونکہ اس میں وہ وصف نہیں ہوتا، جو وصف اللہ تعالیٰ نے ان (مال فے کے مستحق مومنوں) کا بیان فرمایا ہے۔

(تفسیر ابن کثیر: 8/73)

صَحَابَةُ وَالْمُرْسَلُونَ حَلَّتْ بِهِنْ



عظمت صحابہ و وفا قاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 34

امام عبد اللہ بن ادريس اودی رحمۃ اللہ علیہ (۱۹۲ھ) فرماتے ہیں

كُو أَنَّ الرُّومَ سَبَبُوا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الرُّومِ إِلَى الْحِيلَةِ
ثُمَّ رَدَّهُمْ رَجُلٌ فِي قَاتِلِهِ شَيْءٌ عَلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَبِيلَ اللَّهُ مِنْهُ ذَلِكَ

اگر روئی لوگ، روم سے ”حیله“ تک کے تمام مسلمانوں کو قیدی بنالیں، پھر ایک ایسا شخص، جس کے دل میں اصحاب محمد ﷺ کے متعلق ذرا بھی بغض ہو، تمام مسلمانوں کو آزاد کرادے، تو بھی اللہ اس کا یہ عمل قبول نہیں کرے گا۔

(النہائۃ للحلال: 759، وسندہ صحیح)

فدا م ف کار اسٹاف چینوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ حَالٌ هُنَّ بَشِّرٌ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 35

بدعات پر جو عالم خاموشی اختیار کرے اس کا انجام

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا
إِذَا حَدَثَ فِي أُمَّتِي الْبَدْعُ، وَشُتُّمَ أَصْحَاحِي، فَأَلْيَظُهُرِ الْعَالَمُ جَلَّهُ
فَمَنْ لَمْ يَكُنْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

جب میری امت میں بدعتیں اٹھیں اور
میرے صحابہ کو برا کہا جانے لگے تو عالم کو اپنا
علم سامنے لانا چاہیے جو ایسا نہ کرے گا اس پر
اللہ کی لعنت فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

(الاعتصام للشاطبي ج 1 ص 104)

فدا مکام ائمہ چشتی پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهِ الْمَكْرُومٰ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 36

امام ابو حنیفہؓ کا فتویٰ 150ھ

فیذہب ابی حنیفة رحمہ اللہ علیہ اُن من انکر
خلافۃ الصدیق و عمر فھو کافر علی خلاف ما حکاہ
بعضھم و قال الصحيح إِنَّهُ كافر
امام ابو حنیفہؓ کے نزدیک شیخین کی خلافت کا منکر کافر ہے،
اگرچہ اس مسئلہ میں بعض اس سے فتویٰ کے خلاف نقل
کیا ہے۔ مگر امام ابو حنیفہؓ کے صحیح مذہب میں
شیخین کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

(الصوات المحرقة: ص 210)

فداء کاریانی پیروٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهُ الْمَكِّنَةُ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 37

امام شافعی متوفی 202ھ کا فتویٰ

دواقفه الشافعی رحمہ اللہ علیہ فی قوله

﴿بِكُفْرِهِمْ﴾ و وافقه أيضاً جماعة من الأئمة

رافضیوں پر کفر کے فتویٰ میں امام شافعی اور

ائمه اہل سن کی ایک جماعت نے امام مالک

سے موافقت فرمائی ہے۔

(الصواعق المحرقة : ص 210)

فدا مکانی چینوڈ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْمُهَاجِرُونَ حَلَّتْ بِهِنْ

صَاحِبَةُ وَاه



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 38

امام ابو یعلی الحنبلی (307ھ) کا فتویٰ

وَقَالَ أَبُو يَعْلَى الْحَنْبَلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْفَقِيمَاءُ فِي سب الصحابة إِنَّ كَانَ مُسْتَحْلِلًا كُفُرًا كَمَا أَكَرَ كُوَنَى بِدَ قَسْمَتْ صَحَابَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَمَا كَانَ دِينًا حَلَالًا سَجَحَتْ بِهِ تَوْدِهُ فَقَهَاهَةً امْتَكَنَتْ كَمَا نَزَدَ يَكْ كَافِرَ بِهِ.

(الصوات المحرقة: ص 258)

فَدَامَ فَكَادَ نَافِذٌ چینوڈ پاکستان 03422379391

وَاهَ صَحَابَةَ صَحَابَةَ هَلْكَةِ جَهَنَّمِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 39

امام ابن حزم 456ھ کا فتویٰ

إِنَّ الرَّوَافِضَ لَيُسُوا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّمَا هِيَ فِرَقَ حَدَثَ أُولَاهَا بَعْدَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسٍ وَعَشْرِينَ سَنَةً وَهِيَ طَائِفَةٌ تَجْرِي مَجْرِيَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِي الْكَذَبِ وَالْكُفُرِ وَهِيَ طَوَافَ : أَشَدُهُمْ غُلَوًا يَقُولُونَ يَأْلَمُهُمْ عَلَيْهِ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْإِلَهِيَّةُ جَمَاعَةٌ مَعَهُ

رافضی لوگ مسلمان نہیں۔ ان کا پہلا گروہ حضرت علیؓ کی وفات سے کئی پچھیں سال بعد پیدا ہوا، یہ لوگ کذب بیانی اور اپنے کفر میں یہود و نصاریٰ کی راہ پر چلتے ہیں۔ شیعوں کا یہ فرقہ دوسرے فرقوں کی نسبت اس قدر غالی واقع ہوا ہے کہ حضرت علیؓ اور ایک جماعت کو الہ مانتا ہے۔

(الفیصل : ج 2 ص 78)

فدا م ف کامناف چینوڈ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهُ الْمَكِّنَةِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 40

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ ۵۳۸ کا فتویٰ

أَمَا مَنْ اقْتَرَنَ بِسَبِيلِ دُعَوَى أَنْ عَلَيْا إِلَهٌ أَوْ أَنَّهُ كَانَ هُوَ النَّبِيُّ
وَإِنَّمَا غَلَطَ جَبَرِيلَ فِي الرِّسالَةِ فَهَذَا لَا شَكَ فِي كُفْرِهِ بِلَّا
لَا شَكَ فِي كُفْرِ مَنْ تَوَقَّفَ فِي تَكْفِيرِهِ

جو شخص صحابہ کرام کو گالیاں لکنے کے ساتھ ساتھ حضرت علیؓ
کو والہ مانتا ہو یا یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ نبیؐ تو دراصل حضرت علیؓ
نہیں۔ جبریلؓ نے غلطی سے محمد ﷺ بن عبد اللہ کو رسول بنا
دیا تو ایسے شخص کے کفر میں قطعاً کوئی شک نہیں، بلکہ ایسے
بدبخت کے کفر توقف کرنے والا بھی بلاشبہ کافر ہے۔

(الصارم المسلط : ص 591)

فُدا مُفْكَارَنَافِ چینوڈ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ أَجْلَانِي بَيْنَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



پوسٹ
نمبر 41

حافظ نووی رحمہ اللہ ۶۷۶ فرماتے ہیں

اعلَمُ أَنَّ سَبَقَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَرَامٌ مِنْ فَوَاحِشِ
الْمَحْرَمَاتِ سَوَاءٌ مَنْ لَا يَسْعَى إِلَيْهِ الْفِتْنَةُ مِنْهُمْ وَغَيْرُهُ لَا يَنْهَا
مُجْتَهِدُونَ فِي ذَلِكَ الْحُرُوبِ مُتَأَوِّلُونَ

جان لیجئے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہما کو برا بھلا کہنا حرام ہے اور حرام نخش گوئی میں سے ہے۔ اس مسئلہ میں سب صحابہ برابر ہیں، چاہے وہ ان فتنوں کا شکار ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں، کیونکہ وہ ان جنگوں میں اجتہاد اور تاویل کی بنابر پر شریک ہوئے۔ (شرح النووی: 93/16)

صَحَابَةُ وَآلُّهِ الْمَكْرُومٰ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 42

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک واقعہ لکھا ہے

ایک شخص پر موت طاری ہوئی، اسے کہا گیا کہ
لا الہ الا اللہ کہو، اس نے کہا میں نہیں کہہ پا رہا
ہوں، کیوں کہ میں ایسے لوگوں کے ساتھ رہتا
تھا جو مجھے حکم دیتے تھے کہ ابو بکر و عمر
کو گالی گلوچ کرو۔

(شرح الصدور فی احوال الموتی القبور : 38)

فداء فکار انسان فہرست پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُ حَمْلَةٍ بَيْنَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 43

صلواتی قاری رحمۃ اللہ (۱۰۱۲ھ) فرماتے ہیں

إِنَّمَا يَعْتَقِدُونَ كُفُرًا أَكْثَرُ الصَّحَابَةِ، فَضْلًا عَنْ سَائِرِ أَهْلِ
السُّنْنَةِ وَالجَمَاعَةِ، فَهُمْ كَفَرُوا بِالْإِجْمَاعِ بِلَا نَوْعٍ

تمام اہل سنت والجماعت کے برعکس
روافض (اما میہ) کا عقیدہ ہے کہ اکثر صحابہ
کافر ہیں، اس بناء پر روافض بالاجماع کافر ہیں،
اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

(مرقاۃ المغایح: 3027/7)

فُدا مُفْكَارِ اُنْدَافِ چینوپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْمَدِينَةِ

صَحَابَةُ وَاهِ

عظمة صحابة ووفاهم صحابة

پوسٹ
نمبر 44

ملا علی قاری لکھتے ہیں

اہل سنت کے ہاں بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کافر کہنا بھی انہیں (کافر کہنے والے کو) کفر تک لے جاتا ہے۔ (شرح شفاء ج ۲ ص ۵۲۱)

خدمات ادارہ چینیوٹ پاکستان 03422379391

صحابہ ملک جان بھین

صحابہ وادا

عظمت صحابہ و دنیا قصہ صحابہ

پوسٹ
نمبر 45

امام یحییٰ بن معین الحمد لله رب العالمين فرماتے ہیں

کسی بھی صحابی رضی اللہ عنہم کو گالی دینے والا
دجال ہے۔ اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

تہذیب التہذیب (ج ۹)

فدام فکار انصاف چین چین پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّ بَرِّ جَانِبِيْنِ



پوست
نمبر 46

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



امام سفیان بن سعید ثوری رضی اللہ عنہ (161ھ) فرماتے ہیں

مَنْ زَكَّهَ أَنَّ حَلَّيَا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ أَكْثَرَ بِالْأُلَاقَةِ مِنْهُمَا فَكُلُّ
حَلَّى أَكْبَرُهُ، وَخُسْرَهُ، وَالْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارَ، وَمَا أَرَادَ يَكُونُ فِي
لَهُ مَعَ هَذَا حَكْلَهُ إِلَى السَّكَاءِ

جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سیدنا ابو بکر
و عمر رضی اللہ عنہما سے خلافت کے زیادہ حقدار تھے، اس
نے سیدنا ابو بکر، سیدنا عمر، مہاجرین اور انصار صحابہ سب
کو غلط قرار دیا۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس عقیدے کے
ساتھ اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف بلند ہو۔

(سنن أبي داود: 4630، وسند صحيح)

فدا مفتک امناف پیغام پاکستان 03422379391



صَحَابَةُ الْجَنَّةِ

صَاحِبَاتُ وَادِيِّ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 47

امام محمد بن عبد الله مخرمی (ع) بیان کرتے ہیں

درائیث شعیب بن حرب اُوْمَا إِلَى ابْنِهِ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ قَالَ : أَكْذَرُونَ
لِيَرَ قَبْلَتُ مُحَمَّدًا؟ لَا كُلُّ قَذْ وَهَبَ لَنْفَسَهُ فِي ظُضُرٍّ أَلَّيْ بَكْرٌ وَعُمَرٌ

میں نے شعیب بن حرب رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا،
آپ اپنے بیٹے (محمد) کی طرف جھکے اور انہیں چوما،
فرمایا: جانتے ہیں کہ میں نے محمد کو کیوں بوسہ دیا؟
کیونکہ اس نے اپنے آپ کو ابو بکر و عمر رضی اللہ
عنہما کے دفاع کے لیے وقف کر رکھا ہے۔

(فضائل الصحابة لأحمد ابن حنبل: 115، وسند صحيح)

صَحَابَةُ الْجَنَّةِ صَحَابَةُ هَذِهِ الْأَيَّالِ



پوسٹ
نمبر 48

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



امام عبدالرؤف بن بیمام صنعاوی (رضی اللہ عنہ) (211ھ) فرماتے ہیں

اللہ کی قسم! مجھے کبھی اشرح صدر نہیں ہوا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر فضیلت دوں۔ اللہ کی رحمت ہو ابو بکر و عمر پر، اللہ کی رحمت ہو عثمان پر، اللہ کی رحمت ہو علی پر۔ جوان (سب) سے محبت نہیں کرتا، وہ ہر گز مومن نہیں۔ ہمارا سب سے بڑا عمل یہی ہے کہ ہم تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہما سے محبت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہو، ہمیں ان میں سے کسی ایک کا بھی مجرم نہ بنائے اور اللہ ہمیں روزِ محشر ان کی جماعت اور معیت میں جمع فرمائے، آمین، یارب العالمین!

(فضائل الصحابة لاحمد ابن حنبل : 126 ، وسندہ صحیح)

فُدا مُفَادِ اُنْدَافِ چینوپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُهُمْ رَجُلُ الْجَنَانِ حَبْرُ الْمُؤْمِنِينَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 49

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا

وَلَا تُسْبِّنْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي

اے معاذ ! ہر امیر کی اطاعت کر
اور ہر امام کے پچھے نماز پڑھ اور
میرے صحابہ کرام میں سے کسی
ایک کو بھی گالی ہر گز نہ دینا۔

(فضائل الصحابة لاحمد ابن حنبل) (ترجمہ: السنن الکبری المبیقی: 185/8 : ح: 16454)

فدام فکار اسلام چین چین پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْمُرْسَلُونَ



پوسٹ
نمبر 50

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



حافظ نووی رحمہ اللہ علیہ (۵۲۶ھ) فرماتے ہیں

اعلمَ أَنَّ سَبَقَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حِرَامٌ مِّنْ كُوَاخِشِ الْمَحْرَمَاتِ سَوَادٌ
مِّنْ لَابِسِ الْفَتَحِ وَنَيْمَةٌ وَعَيْنَةٌ لِأَنَّهُمْ مُجْتَمِعُونَ فِي يَدِكُ الْمُزِدِبُ مُتَلَوِّلُونَ

جان بھی کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو برابر حال
کہنا حرام ہے اور حرام فخش گوئی میں سے ہے۔ اس
مسئلہ میں سب صحابہ برابر ہیں، چاہے وہ ان فتنوں کا
شکار ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں، کیونکہ وہ ان جنگوں
میں اجتہاد اور تاویل کی بنا پر شریک ہوئے۔

(شرح النووی : 93/16)

فدا مفتکا مٹاف چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآوَّلُ حَمْلَةٍ



پوسٹ
نمبر 51

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



شیخ الاسلام ابن تیمیہ عالجیہ (۵۷۲۸) فرماتے ہیں

جو اس حد تک کہہ دے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سوائے معدودے چند، تمام صحابہ مرتد یا فاسق (نعوذ باللہ) ہو گئے تھے، اس کے کفر میں ذرا برابر بھی شک نہیں ہے، کیونکہ یہ ان کی شناور رضا پر مبنی بے شمار نصوص قرآنی کا منکر ہے، بلکہ جو (جان بوجھ کر) ایسے کے کفر میں متعدد ہو، اس کا کفر بھی متعین ہے۔ اس قول کا تقاضا ہے کہ (نعوذ باللہ) یہ امت سب سے بری ہے، جسے لوگوں کی صلاح و فلاح کے لیے پیدا کیا گیا ہے، اس کے پہلے لوگ سب سے برے اور خیر القرون کی اکثریت کافر، فاسق اور شر القرون تھے۔ ایسے شخص کا کفر ضروریات دین سے ثابت ہے۔

(الصارم المسلط، ص 586.587)

فدا م ف کامناف چینوڈ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْأَوَّلَاءِ حَلَّتْ بِجَهَنَّمَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 52

امام ابو عبد الله محمد بن احمد الانصاری القرطبی الماکی رحمہ اللہ (ت 671) لکھتے ہیں
قالَ الصَّحَابَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُلُّهُمْ عَدُوٌّ أُولَئِكَ الَّذِي نَكَلَ وَأَضْفَيَا إِلَيْهِ
وَخَيَّرَتْهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ أُولَئِكَ الَّذِي هُوَ مَسْلِيهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ . کہنا
مَذْكُوبٌ أَكْلِ الْسُّنْنَةَ وَالْذِي عَلَيْهِ الْجَنَاحَةُ مِنْ أُولَئِكَ هُنَّ الْأُمَّةُ

تمام صحابہ رضی اللہ عنہما عادل ہیں، اللہ تعالیٰ
کے محبوب اور منتخب ہستیاں ہیں، انبیاء و رسول
علیہم السلام کے بعد امت کی بہترین شخصیات
ہیں میکی اہلسنت کا مذہب ہے اور اسی پر امت
کے اہل علم کی جماعت متفق ہے۔

(الجامع لاحکام القرآن : ج 2 ص 2863 تحت قولہ تعالیٰ مُحَمَّد رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ ، سورة الفتح : 29)

فدا م ف کامناف پیروٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ الْجَنَّةِ

صَاحَابَةُ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 53

امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد بن الجارود الطیالسی رحمہ اللہ (ت 204ھ) روایت کرتے ہیں
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ
إِنَّ اللَّهَ حَرَّ وَجْهَ نَكَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَالْخَتَارُ مُحَمَّداً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَبِعْنَةٍ يَرِسَّلُ لَهُ وَالشَّجَبَةَ يَعْلَمُهُ ثُمَّ نَكَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ بِعْدَهُ فَالْخَتَارُ لَكَ
أَصْحَابَكَ لَكَ حَمَابَكَ أَصْحَارَ وَيَعِيهِ وَهُزْرَاهُ تَوَيِّبَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بے شک اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو ان میں
سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کیا، آپ کو اپنی رسالت کے ساتھ
مبعوث کیا اور آپ کو اپنے علم کے ساتھ منتخب کیا۔ پھر اس
کے بعد لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
اصحاب رضی اللہ عنہما کو منتخب فرمایا، ان کو دین کے معاملے
میں آپ کا مددگار اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ان کو وزیر بنایا۔

(مسند ابی داؤد الطیالسی: ج 1 ص 130 رقم الحدیث 243)

صَحَابَةُ وَآلُّ بَرِّ جَلَانِيْ هِيْنَ

صَاحَابَةُ وَآلُّ بَرِّ جَلَانِيْ هِيْنَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 54

امام حافظ ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر الاندلسی الماکی (ت 463ھ) فرماتے ہیں

إِنَّ الصَّحَابَةَ كُلُّهُمْ عُدُولٌ مَرْضِيُّونَ وَهُنَّا أَمْرٌ
مُجْتَمِعٌ عَلَيْهِ حِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سب کے سب عادل ہیں،
اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور یہ ایسی حقیقت ہے
جس پر محدثین کا اجماع ہے۔

(الاستذكار لابن عبد البر : ج 3 ص 301 باب ما جاء في الصيام في السفر)

فدا م ف کامناف چینو ڈپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّهُ الْمَكِّنَةِ



پوسٹ
نمبر 55

عظمت صحابہ و دفاع صحابہ



لام ابوبکر عبد اللہ بن عبد اللہ بن محمد الحلم النیشا بوری الشافعی رحمہ اللہ (ت 405ھ) نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةً (المائدة) کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے لَقَدْ كَلِمَ الرَّحْمَنُ طَرْنَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبْنَى أُمَّةٍ عَبْدٌ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ وَسِيلَةً

بے شک حضرت محمد ﷺ کے محفوظ صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ بات جان لی ہے کہ ابن ام عبد اللہ (یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچنے کا قریب ترین ذریعہ ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین : ج 3 ص 37 کتاب التفسیر تحت سورۃ المائدۃ)

صَحَابَةُ وَآوَاءُ صَحَابَهُ هَذَا جَلَانٌ لِّجَهَنَّمِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 56

امام اہل السنة احمد بن حبیل عليه السلام کا موقف

من تنقص احدا من اصحاب رسول اللہ ﷺ فلا ينطوى إلا على بلية، وله خبيئة سوء، اذا قصدت الى خير الناس،
وهم اصحاب رسول اللہ ﷺ حسیب

جو شخص رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے اس نے اپنے اندر مصیبت کو چھپایا ہوا ہے جس کے دل میں برائی ہے اسی وجہ سے وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر حملہ کرتا ہے حالانکہ وہ (انبیاء کے بعد) لوگوں میں سب سے بہترین انسان تھے۔

(النہفۃ للخال ج 2 ص 477 ص 758 قال المحقق استادہ صحیح)

فداء فکار اصناف چینیوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْأَوَّلَاءِ حَلَّتْ بِهِنْ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 57

صحابہ کرام ﷺ کا اجماع مقصود ہے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اگرچہ فرد افراد میں مخالف جمعہ معاشر تھے تھیں سے بالآخر اور گناہوں سے محظوظ تھیں، لیکن جب کسی پات پر شفیق ہو جائیں تو ان کا الجماع ہو جائے تو وہ الجماع، پھر صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرح مقصود ہوتا ہے۔

محقق علی الاطلاق علامہ کمال الدین محمد بن عبد الواحد بن عبد الحمید الحنفی المعروف ابن الہام رحمہ اللہ (ت 861ھ) لکھتے ہیں

وَكُلُّ تَقْرِيرٍ فِي حِلْمِ الْأَصْوَلِ أَنَّ إِجْمَاعَ الْأُمَّةِ يُسْكِنُ إِجْمَاعَ الصَّحَابَةِ كُلِّيًّا قَطْعًا يُكْفُرُ بِجَاهِدَةٍ

علم اصول میں یہ بات طے شدہ ہے کہ امت کا اجماع خاص طور پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا اجماع دلیل قطعی ہے، ان کا منکر کافر ہے۔

(فتح القدیر لابن الہام : ج 10 ص 116 کتاب الشربۃ)

فُدا مُفْكَارِ چینوڈ پاکستان 03422379391



جو شخص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے ایمان، عدالت، جحیت اور حفاظت کا متنکر ہو یا صحابہ پر طعن و تشنیع کرتا ہو ہم اس سے اعلان براءت کرتے ہیں۔ ہمارا اس بندے سے کوئی تعلق نہیں۔ اللہ پاک دنیا اور آخرت میں ہمیں ایسے لوگوں سے الگ رکھیں۔

امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ الطحاوی رحمہ اللہ (ت 321ھ) لکھتے ہیں

وَلَمْ يَرْجِعْ أَنْحَارَهُ وَلَمْ يَرْجِعْ أَنْهَارَهُ وَلَمْ يَرْجِعْ أَنْهَارَهُ وَلَمْ يَرْجِعْ أَنْهَارَهُ

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت کرتے ہیں البتہ کسی کی محبت میں غلوکرتے ہیں نہ کسی سے براءت کرتے ہیں۔ ہم ایسے شخص سے بعض رکھتے ہیں جو ان سے بعض رکھے اور برائی سے ان کا تذکرہ کرے۔ ہم جب بھی صحابہ کا تذکرہ کریں گے تو خیر ہی سے کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کو دین، ایمان اور احسان سمجھتے ہیں اور ان سے نفرت کرنے کو کفر، منافقت اور سرکشی سمجھتے ہیں۔

(العقيدة الطحاوية مع الشرح المتكلم الاسلام : ص 146)

ڈام فکر امناف چینوٹ پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَالْأَوَّلَيْنَ



عظمت صحابہ و وفات صحابہ

پوسٹ
نمبر 59

صحابہ تنقید سے بالاتر بیس

امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی المالکی رحمہ اللہ (ت 671ھ) لکھتے ہیں

لَكَبِّئُ هُوَ دِمَّةٌ لَا مُبَالَأَةٌ يُمْهَدُ إِلَى أَنَّ كَلَّ الصَّحَابَةِ كُلُّهُمْ كَحَالٍ كُلُّهُمْ كَيْفَرُهُمْ، لَكِيلَرُ الْبَحْثِ كُنْ حَدَّ الْعِيْمَدْ.
وَرِيمَهُمْ مَنْ فَلَاقَ بَيْنَ حَالِهِنَّ فِي بُدَائِهِ الْأَمْرِ نَقَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا أَحَلَّ الْعَدَالَةِ إِذَا كَانَ، ثُمَّ كَفَرُهُمْ بِمَا
الْأَخْرَى إِنْ كَظَمُرُتْ فِيهِمُ الْمُحْرُوبُ وَسَلَكُوا الْإِمَاءَةَ لَا بُدَّ مِنَ الْبَحْثِ، وَهُدَى مَرْدُودُ

بعض لوگ جو کسی شمار و قطار میں نہیں، کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معاملہ باقی لوگوں کی طرح ہے اس لیے صحابہ کی عدالت کے متعلق بحث کی جائے گی۔ چنانچہ ان لوگوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ابتدائی احوال کے پیش نظریہ کہا ہے کہ اس وقت صحابہ عادل تھے لیکن بعد میں جب ان کے احوال میں تبدیلی آئی اور آپس میں جنگیں ہوئیں اور (دونوں اطراف میں) شہادتیں واقع ہوئیں تو (اس وقت) ان کے احوال سے بحث کرنا ضروری ہے۔

امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ان لوگوں کی یہ بات مردود ہے۔

(الجامع لاحکام القرآن : ج 2 ص 2863 محدث رسول اللہ والبنین متعہ، سورۃ الفتح : 29)

فُدا مُفَادِ چینوپاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَادِيِّ الْجَنَانِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 60

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم جنتی

حافظ ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر عسقلانی الشافعی رحمہ اللہ (ت 852ھ) نے علامہ ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی القرطبی القاہری رحمہ اللہ (ت 456ھ) کے حوالے سے لکھا ہے

الصَّحَابَةُ كُلُّهُم مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَطْعًا۔ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "لَا يَسْتُوِي وِشْكُهُ مِنْ أَنْفَقٍ مِّنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقُتْلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ ذَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ اشْفَقُوا مِنْ بَعْدِهِ وَقُتْلُوا وَكَلَّا وَعَزَّ اللَّهُ الْحَسْنَى" قَالَ تَعَالَى: "إِنَّ الَّذِينَ سَبَقُتْ لَهُمْ مِنَ الْخُسْنَى أُولَئِكَ عَنْهَا مُبْنِعُدُونَ فَتَبَتَّ أَنَّ الْجَمِيعَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَنَّهُ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ مِّنْهُمْ النَّارَ إِلَّا هُمْ الْمُخَاطَبُونَ بِالآيَةِ السَّابِقَةِ"

امام ابو محمد ابن حزم فرماتے ہیں: تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یقینی طور پر جنتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے ”تم لوگوں میں سے جنہوں نے فتح (ملکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ ان لوگوں سے درجے میں زیادہ ہیں جنہوں نے (فتح ملکہ کے) بعد خرچ کیا اور جہاد کیا (لیکن) اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ ہر ایک سے کر رکھا ہے“۔ اللہ تعالیٰ کا مزیدار شاد ہے۔ ”جن لوگوں کے لیے ہماری جانب سے بھلائی کا وعدہ کیا جا چکا ہے، وہ اس (جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔“

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنتی ہیں اور کوئی صحابی بھی جہنم میں داخل نہیں ہو گا کیونکہ ما قبل والی آیت ”وَكُلَا وَعَدَ اللَّهُ الْحَسْنَى“ کے مخاطب صحابہ کرام ہی ہیں۔
(الاصابة في تمييز الصحابة : ج 1 ص 10)

صَحَابَةُ الْجَنَانِ

وَالْمَهْمَلَاتِ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 61

صحابہؓ کے دشمن پر لعنت

امام ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد الخطیب البغدادی رحمہ اللہ (ت 463ھ) روایت کرتے ہیں

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

إِذَا ظَهَرَتِ الْفِتْنَةُ أَوْ قَالَ: الْبِدَعُ وَسُبْطُ أَصْحَاحَيِ فَلَيُظْهِرِ الْعَالَمُ عَلَيْهِ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

جب فتنے یا بدعاں ظاہر ہوں اور میرے اصحاب رضی اللہ عنہم کو گالی
دی جائے تو پھر عالم کو اپنا علم ظاہر کرنا چاہیے۔ جو شخص اس طرح نہ
کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔
اللہ تعالیٰ اس شخص کے نہ فرض کو قبول کریں گے اور نہ نفل کو۔

(الجامع لأخلاق الرؤوفين وآداب السامعين : ج 2 ص 118 احاديث مناقب الصحابة و مناقبهم)

فدا مفتک احادیث پاکستان 03422379391

صَحَابَةُ وَآلُّ بَرِّ جَهَنَّمَ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 62

صحابہ کی تنقیص کرنیوالے زندیق

حضرت ابو زرعہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ
یَنْتَقِصُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ زَنْدِيقٌ
جب تم کسی شخص کو حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی
کی تنقیص کرتے ہوئے دیکھو تو سمجھ لو کہ وہ زندیق ہے۔

اور یہ اس لئے کہ اللہ کا رسول ﷺ ہمارے نزدیک حق ہے اور قرآن حق ہے۔
یہ قرآن اور نبیؐ کی سنتیں ہم کو صحابہؓ نے تو پہنچائی ہیں یہ زندیق لوگ چاہتے ہیں،
کہ ہمارے گواہوں (صحابہؓ) کو مجروح کر دیں۔ تاکہ کتاب و سنت کو باطل ٹھیکرا دیں،
حالانکہ جرح ان لوگوں پر ہونی چاہیے اور وہی اس کے مستحق بھی ہیں۔

(كتاب الکفاية في علم الرواية للخطيب البغدادي ص ۴۹)

فُدا مُفْكَارَاتُ چینِ پوسٹ پاکستان 03422379391

صَاحِبَةُ دُوَّاهٍ

صَاحِبَهُ دُوَّاهٍ جَلَانِ بَهْيَنْ



عظمت صحابہ و دفاع صحابہ

پوسٹ
نمبر 63

گستاخ صحابہ ﷺ کا علاج تلوار

علام سرخسی حنفی رحمۃ اللہ (۳۸۳ھ) فرماتے ہیں
مَنْ طَعَنَ فِيهِمْ فَهُوَ مُلْحَدٌ مُنَابِدٌ لِلإِسْلَامِ
دَوَاؤُهُ السَّيْفُ إِنْ لَمْ يَتُّبِعْ

جس نے صحابہ پر طعن کیا، وہ ملحد اور
مخالف اسلام ہے، اگر یہ توبہ نہ کرے،
تو اس کا علاج تلوار ہے۔

(أصول الترسخی : 134/2)

فدا م فکار اسٹاف چینوٹ پاکستان 03422379391

دُنیا اللہ عزیز



صحابہ کرام رضی اللہ عنہ

کا نام سن کر خوش ہونے والوں

خدمات تحریری مکر اہم گورنمنٹ رکے

صحابہ سماری جان بیس

خدمات فکر احناف چینیو پاکستان

حَمْدُ اللّٰهِ

ہمارے دل میں اب صرف ۶۹
ہی لوگ قیام کرتے ہیں
جوہر جگہ صابر کرام کی
محبت عالم کرتے ہیں

خدمات فکر احمداف پیونڈ پاکستان



دفاع صحابہ

اور

عظمت صحابہ

خدمات فکر احناف چنیوٹ پاکستان

03422379391